اتوار 8 جون، 2025

مضمون۔ خدا واحد وجہ اور خالق

سنہری متن: مکاشفہ 1 باب 8 آیت

’’خداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میں الفا اور اومیگا ہوں۔‘‘

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 45 باب 5، 6، 8، 9، 12، 18، 22 آیات

5۔ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تُو نے مجھے نہ پہچانا۔

6۔ تاکہ مشرق سے مغرب تک لوگ جان لیں کہ میرے سوا کوئی نہیں میں ہی خداوند ہوں میرے سوا کوئی دوسرا نہیں۔

8۔ اے آسمان اوپر سے ٹپک پڑ! ہاں بادل راستبازی برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت کا پھل لائے۔ وہ اُن کو اکٹھے اُگائے۔ میں خداوند اُس کا پیدا کرنے والا ہوں۔

9۔ افسوس اُس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے! ٹھیکرا تو زمین کے ٹھیکروں میں سے ہے کیا مٹی کمہار سے کہے کہ تُو کیا بناتا ہے؟ کیا تیری دستکاری کہے کہ اُس کے تو ہاتھ نہیں؟

12۔ میں نے زمین بنائی اُس پر انسان کو پیدا کیا اور میں ہی نے آسمان کو تانا اور اُس کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وہی خدا ہے۔اُسی نے زمین بنائی اور تیار کی اُسی نے اُسے قائم کیا اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اُس کو آبادی کے لئے آراستہ کیا۔وہ یوں فرماتا ہے کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

22۔اے انتہائے زمین کے سب رہنے والو تم میری طرف متوجہ ہو اور نجات پاؤ کیونکہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1باب 1،26،31(تا پہلی) آیات

1۔خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپائیوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

31۔اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

2۔ خروج 3باب 1تا8(تا:)،10تا12(تا:)،13،14،17(تا مصر) آیات

بائبل کا یہ سبق پلیمن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اور موسیٰ اپنے سسر یترو کی جو مدیان کا کاہن تھا بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہوا اُن کو بیابان کی پرلی طرف سے خدا کے پہاڑ کے نزدیک لے آیا۔

2۔اور خداوند کا ایک فرشتہ جھاڑی میں سے آگ کے شعلہ میں اُس پر ظاہر ہوا۔اُس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہوئی ہے پر وہ جھاڑی بھسم نہیں ہوتی۔

3۔تب موسیٰ نے کہا کہ میں اب ذرا اُدھر کترا کر اِس منظر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی۔

4۔جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر آرہا ہے تو خدا نے اُسے جھاڑی میں سے پکارا اور کہا اے موسیٰ! اے موسیٰ! اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔

5۔تب اُس نے کہا اِدھر پاس مت آ۔اپنے پاؤں سے جوتا اُتار کیونکہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مقدس زمین ہے۔

6۔پھر اُس نے کہا میں تیرے باپ کا خدا یعنی ابراہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔موسیٰ نے اپنا منہ چھپایا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔

7۔اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں خوب دیکھی اور اُن کی فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے ہے سُنی اور میں اُن کے دکھوں کو جانتا ہوں۔

8۔اور میں اُترا ہوں کہ اُن کو مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں اور اُس ملک سے نکال کر اُن کو ایک اچھے اور وسیع ملک میں پہنچاؤں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

10۔سو اب آ میں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں کہ تُو میری قوم بنی اسرائیل کو مصر میں سے نکال لائے۔

11۔موسیٰ نے خدا سے کہا میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لاؤں؟

12۔اُس نے کہا میں ضرور تیرے ساتھ رہوں گا۔

13۔جب میں بنی اسرائیل کے پاس جا کر اُن کو کہوں کہ تمہارے باپ دادا کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مجھے کہیں کہ اُس کا نام کیا ہے؟ تو میں اُن کو کیا بتاؤں؟

14۔ خدا نے موسیٰ سے کہا میں جو ہوں سو میں ہوں۔ سو تُو بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ میں جو ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

17۔ اور میں نے کہا ہے کہ میں تم کو مصر کے دُکھ سے نکال لوں گا۔

3۔ خروج 14 باب 1، 2، 4 (تا پہلی)، 5، 8 (اور وہ) (تا:)، 10، 13، 21 تا 23، 26، 27، 30، 31 آیات

1۔ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔

2۔ بنی اسرائیل کو حکم دے کہ وہ لوٹ کر مجدال اور سمندر کے بیچ فی ہخیروت کے مقابل بعل صفون کے آگے ڈیرے لگائیں۔ اُسی کے آگے سمندر کے کنارے کنارے ڈیرے لگائیں۔

4۔ اور میں فرعون کے دل کو سخت کروں گا اور وہ اُن کا پیچھا کرے گا اور میں فرعون اور اُس کے سارے لشکر پر ممتاز ہوں گا اور مصری جان لیں گے کہ خداوند میں ہوں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔

5۔ جب مصر کے بادشاہ کو خبر ملی کہ وہ لوگ چل دیئے تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کیا کہ اسرائیلیوں کو اپنی خدمت سے چھٹی دے کر اُن کو جانے دیا۔

7۔ اور اُس نے چھ سو چنے ہوئے رتھ بلکہ مصر کے سب رتھ لئے اور اُن سبھوں پر سرداروں کو بٹھایا۔

8۔۔۔ اور اُس نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا۔

10۔ اور جب فرعون نزدیک آ گیا تب بنی اسرائیل نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ مصری اُن کا پیچھا کئے چلے آتے ہیں اور وہ نہایت خوف زدہ ہو گئے تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی۔

13۔ تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت چپ چاپ کھڑے ہو کر خداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج تمہارے لئے کرے گا کیونکہ جن مصریوں کو آج تم لوگ دیکھتے ہو اُن کو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور خداوند نے رات بھر تُند پوربی آندھی چلا کر اور سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُسے خشک زمین بنا دیا اور پانی دو حصے ہو گیا۔

22۔ اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور اُن کے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دیوار کی طرح تھا۔

23۔ اور مصریوں نے تعاقب کیا اور فرعون کے سب گھوڑے اور رتھ سوار اُن کے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ میں چلے گئے۔

26۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھا تا کہ پانی مصریوں اور اُن کے رتھوں اور سواروں پر پھر بہنے لگے۔

27۔ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور صبح ہوتے ہوتے سمندر پھر اپنی اصلی قوت پر آ گیا اور مصری اُلٹے بھاگنے لگے اور خداوند نے سمندر کے بیچ ہی میں مصریوں کو تہ و بالا کر دیا۔

30۔ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے اِس طرح بچایا اور اسرائیلیوں نے مصریوں کو سمندر کے کنارے مرے ہوئے پڑے دیکھا۔

31۔ اور اسرائیلیوں نے وہ بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی اور وہ لوگ خداوند سے ڈرے اور خداوند پر اُس کے بندے موسیٰ پر ایمان لائے۔

4۔ عبرانیوں 11 باب 1، 24، 27، 29 آیات

1۔ اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

24۔ ایمان ہی سے موسیٰ نے بڑے ہو کر فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

27۔ایمان ہی سے اُس نے بادشاہ کے غصے کا خوف نہ کر کے مصر کو چھوڑ دیا۔اِس لئے کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھ کر ثابت قدم رہا۔

29۔ایمان ہی سے وہ بحرِ قلزم سے اِس طرح نکل گئے جیسے خشک زمین پر سے اور جب مصریوں نے یہ قصد کیا تو ڈوب گئے۔

5۔ استثنا34باب10تا12آیات

10۔اوراُس وقت سے اب تک بنی اسرائیل میں کوئی نبی موسیٰ کی مانند جس نے خداوند کے روبرو باتیں کیں نہیں اٹھا۔

11۔اوراُس کو خداوند نے ملکِ مصر میں فرعون اوراُس کے سب خادموں اوراُس کے سارے ملک کے سامنے سب نشانوں اور عجیب کاموں کے دکھانے کو بھیجا تھا۔

12۔یوں موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کے سامنے زورآور ہاتھ اور بڑی ہیبت کے کام کر دکھائے۔

6۔ زبور7:114آیت

7۔اے زمین تو رب کے حضور۔یعقوب کے خدا کے حضور تھر تھرا۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پراور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 583:20۔25

خالق۔ روح؛ عقل؛ ذہانت؛ ساری اچھائی اور حقیقت کے الٰہی اصول پر زور دینے والا؛ خود موجود زندگی، سچائی اور محبت؛ وہ جو کامل اور ابدی ہے؛ مادے اور بدی کا مخالف، جس کا کوئی اصول نہیں؛ خدا جس نے وہ سب کچھ بنایا جو بنایا گیا تھا اور خود کے مخالف کوئی ایٹم یا عنصر نہ بنا سکا۔

2۔ 139:4۔7(تا؛)

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کیا جسے انسان معجزات کہتا ہے۔

3۔ 321:6۔8

عبرانیوں کو شریعت دینے والا، بولنے میں دھیما، جو کچھ اُس پر ظاہر ہوا تھا وہ لوگوں کو سمجھانے سے مایوس تھا۔

4۔ 89:18۔21

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فہم لازمی طور پر تعلیمی مراحل پر انحصار نہیں کرتا۔ یہ خود تمام تر خوبصورتی اور شاعری اور اِن کے اظہار کی طاقت رکھتا ہے۔ روح، یعنی خدا کو تب سنا جاتا ہے جب حواس خاموش ہوں۔

5۔ 9-5:583

بنی اسرائیل۔ جان کے نمائندہ کار، نہ کہ جسمانی حس کے؛ روح کی اولاد، جو، غلطی، گناہ اور فہم کے ساتھ کشتی کرتے ہوئے، الٰہی سائنس کی حکمرانی تلے رہتے ہیں؛ خدا کے چند خیالات بطور انسان دکھائی دیتے ہیں، غلطیوں کو دور کرتے ہیں اور بیماروں کو شفا دیتے ہیں؛ وہ مسیح کی اولاد ہیں۔

6۔ 18-15،10-8:133

مصر میں، یہ عقل ہی تھی جس نے اسرائیلیوں کو وباؤں پر یقین کرنے سے بچایا۔ بیابان میں، چٹان سے ندیاں بہیں، اور آسمان سے من برسا۔۔۔ غیر قوموں کے درمیان قید میں بھی، الٰہی اصول نے خدا کے لوگوں کے لئے آگ کی بھٹی میں اور بادشاہوں کے محلوں میں عجیب کام دکھائے۔

7۔ 11-31:134

ایک معجزہ خدا کے قانون کو پورا کرتا ہے، لیکن اُس قانون کو توڑتا نہیں۔ یہ حقیقت خود معجزے کی نسبت زیادہ پُر اسرار لگتی ہے۔ زبور نویس نے یہ گایا: ''اے سمندر تجھے کیا ہوا کہ تُو بھاگتا ہے؟ اے یردن! تجھے کیا ہوا کہ تو پیچھے ہٹتا ہے؟ اَے پہاڑو! تمکو کیا ہوا کہ تم مینڈھوں کی طرح اچھلتے ہو؟ اے پہاڑیو! تمکو کیا ہوا کہ تم بھیڑ کے بچوں کی طرح کودتی ہو؟ اَے زمین تُو رب کے حضور۔ یعقوب کے خدا کے حضور تھر تھرا۔'' یہ معجزہ کوئی اختلاف متعارف نہیں کراتا، بلکہ خدا کے ناقابل تبدیل قانون کی سائنس کو قائم کرتے ہوئے بنیادی ترتیب کو واضح کرتا ہے۔ صرف روحانی ارتقاء ہی الٰہی قوت کی مشق کرنے کے قابل ہے۔

وہی طاقت جو گناہ سے شفا دیتی ہے وہ بیماری سے بھی شفا دیتی ہے۔

8۔ 25-12:256

''سن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔''

ابدی ''میں ہوں'' جسمانی انسانیت کی تنگ حدود میں بندھا ہوا یا سکڑا ہوا نہیں ہے، اور نہ ہی اُسے فانی خیالات کے وسیلہ صحیح طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔ اِس ایک بڑے سوال کے مقابلے میں خدا کی قطعی صورت ذرا اہمیت کی حامل ہونی چاہیئے، کہ لامحدود عقل یا الٰہی محبت کیا ہے؟

یہ کون ہے جو ہماری فرمانبرداری کا مطالبہ کرتا ہے؟ وہی، کلام کی زبان میں، ''جو آسمانی لشکر اور اہلِ زبان کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے تُو کیا کرتا ہے؟''

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، '' سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

لا محدود محبت کو پیش کرنے کی کوئی شکل نہ ہی کوئی جسمانی مجموعہ موزوں ہے۔

9۔ 9-1:566

جیسے بنی اسرائیل کو بحرِ قلزم، انسانی خوف کے تاریک اتار چڑھاؤ، سے گزرتے ہوئے فتح مندی کے ساتھ ہدایت ملی، جیسے اُنہیں بیابان میں، انسانی امیدوں کے بڑے صحرا میں تکالیف کے ساتھ گزرتے ہوئے، اور وعدہ کی ہوئی خوشی کی توقع لگائے ہوئے، راہنمائی ملی، اسی طرح سمجھ سے روح تک، وجودیت کے مادی فہم سے روحانی فہم تک کے سفر کے دوران روحانی خیال تمام تر جائز خواہشات کی راہنمائی کرے گا اور اُن سب کو جلال کے لئے تیار کرے گا جو خدا سے محبت رکھتے ہیں۔

10۔ 26:124(ہم)-31

ہم قوتوں کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ انہیں چھوڑ دیں تو مخلوق نیست ہو جائے گی۔ انسانی علم انہیں مادے کی قوتیں کہتا ہے، لیکن الٰہی سائنس یہ واضح کرتی ہے کہ وہ مکمل طور پر الٰہی عقل کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اور اس عقل میں میراث رکھتی ہیں، اور یوں انہیں اُن کے جائز گھر اور درجہ بندی میں بحال کرتی ہے۔

11۔ 17:468(مواد)-24

مواد وہ ہے جو ابدی ہے اور نیست ہونے اور مخالفت سے عاجز ہے۔ سچائی، زندگی اور محبت مواد ہیں، جیسے کہ کلام عبرانیوں میں یہ الفاظ استعمال کرتا ہے: ''ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور ان دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔'' روح، جو فہم، جان، یا خدا کا مترادف لفظ ہے، واحد حقیقی مواد ہے۔ روحانی کائنات، بشمول انفرادی انسان، ایک مشترک خیال ہے، جو روح کے الٰہی مواد کی عکاسی کرتا ہے۔

12۔ 278:28۔5

وہ سب کچھ جس کے لئے ہم گناہ، بیماری اور موت کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں فانی یقین ہے۔ ہم مادے کی تشریح بطور غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ زندگی، مواد اور شعور کے اُلٹ ہے۔ اگر روح حقیقی اور ابدی ہے تو مادہ، اپنی فانیت کے ہمراہ، حقیقی نہیں ہو سکتا۔ ہماری نظر میں کیا چیز مواد ہونی چاہئے، غلطی، تبدیل ہونے والا اور فنا ہونے والا، قابل تغیر اور فانی، یا غلطی سے مبرا، ناقابل تغیر اور لافانی؟ نئے عہد نامے کا ایک مصنف تفصیل کے ساتھ ایمان یعنی عقل کے معیار کو ''امید کی ہوئی چیزوں کے اعتماد'' کے طور پر بیان کرتا ہے۔

13۔ 226:25۔2

لنگڑا، گونگا، بہرہ، اندھا، بیمار، جنس پرست، گناہگار، میری خواہش تھی کہ یہ اپنے عقائد کی غلامی سے اور فرعونوں کے تعلیمی نظام سے رہائی پائیں، جو آج، ماضی کی طرح، اسرائیلی قوم کو قید میں رکھتے ہیں۔ میں نے اپنے سامنے ہولناک تصادم دیکھا، بحیرہ قلزم اور بیابان؛ مگر میں نے خدا پر ایمان رکھ کر، سچائی، مضبوط نجات دہندہ پر بھروسہ کر کے سفر جاری رکھا، کہ وہ مجھے کرسچن سائنس کی سرزمین میں راہنمائی دے، جہاں بیڑیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور انسان کے حقوق کو مکمل طور پر سمجھا اور تسلیم کیا جاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ 23-9:516

خدا تمام چیزوں کو اپنی شبیہ پر بناتا ہے۔ زندگی وجودیت سے، سچ راستی سے، خدا نیکی سے منعکس ہوتا ہے، جو خود کی سلامتی اور استقلال عنایت کرتے ہیں۔ محبت، بے غرضی سے معطر ہو کر، سب کو خوبصورتی اور روشنی سے غسل دیتی ہے۔ ہمارے قدموں کے نیچے گھاس خاموشی سے پکارتی ہے کہ، ''حلیم زمین کے وارث ہوں گے۔'' معمولی قطلب کی جھاڑی اپنی میٹھی خوشبو آسمان کو بھیجتی ہے۔ بڑی چٹان اپنا سایہ اور پناہ دیتی ہے۔ سورج کی روشنی چرچ کے گنبد سے چمکتی ہے، قید خانے پر گرتی ہے، بیمار کے کمرے میں پڑتی ہے، پھولوں کو روشن کرتی ہے، زمینی منظر کو دلکش بناتی ہے، زمین کو برکت دیتی ہے۔ انسان، اُس کی شبیہ پر خلق کئے جانے سے پوری زمین پر خدا کی حاکمیت کی عکاسی کرتا اور ملکیت رکھتا ہے۔ آدمی اور عورت بطور ہمیشہ کے لئے خدا کے ساتھ ابدی اور ہم عصر، جلالی خوبی میں، لامحدود مادر پدر خدا کی عکاسی کرتے ہیں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔